روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28 مارچ 2009ء 1430 ہجری 28 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 67

شکر اور استغفار

حضرت ابوبکرؓ کی آخری بیماری میں ایک صحابی ان کی عیادت کے لئے گئے تو دیکھا کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ اس صحابی نے حضرت ابوبکرؓ کو ان کی خدمات یاد کر کے چپ کرانا چاہا تو حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا میں اپنے رب کا شکر ادا کر رہا ہوں۔ اور یہ خدمات مجھے استغفار سے نہیں روکتیں۔ چنانچہ اسی حالت میں آپ کی وفات ہوگئی۔

(البیان والتبیین للجاحظ جلد4 صفحہ11 کتاب الزھد باب احتضار ابی بکر۔ احیاء التراث العربی۔ بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ دو چیزیں اس ....کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے، دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کر کے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات بھی یادرکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے۔ جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا۔ تو سمی قوت غالب آجاتی ہے۔ لیکن جب اپنے تئیں ذلیل وحقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں۔ یعنی یہ کہ اس قوت کو پا کر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنی یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔ اول۔ رسول کی اطاعت کرو۔ دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔ جب قوت مل گئی تو توبوا الیہ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے، کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا، تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔ جس کا نام توبوا الیہ ہے۔ اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا، کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو، تو یقیناً یادرکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 348)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان ودل سے مصروف ہو جائیں......اس وقت قرآن کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔''

(الحکم 17 اکتوبر 1900ء)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں داخلہ برائے سال 2009ء کے لئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2009ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

پرائمری پاس سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی

درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

4۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو / ٹیسٹ 9، 10 / اگست 2009ء کو صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 6 / اگست 2009ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔ کامیاب امیدواران کی لسٹ 12 / اگست 2009ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 526

زیارت گنبد خضریٰ کی قلبی تمنا

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب نے سفر یورپ 1924ء کی ڈائری میں تحریر فرمایا ہے کہ 21 جولائی 1924ء کو جبکہ جہاز بمبئی سے پورٹ سعید کی طرف رواں دواں تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بوقت شام فرمایا:۔

"بیت المقدس سے مدینہ منورہ صرف 400 میل کے فاصلہ پر رہ جاتا ہے اگر ایک ہفتہ اور چھٹی کرلی جاوے تو پھر زیارت مدینہ منورہ سے بھی مشرف ہوسکتے ہیں۔فرمایا میں اس تجویز پر غور کر رہا ہوں مگر ہمارے اس جہاز نے تین دن لیٹ کرکے ہمارا بڑا نقصان کیا ہے۔بہرحال اگر کوئی صورت ممکن ہوئی تو زیارت مدینہ منورہ کی بھی کوشش کی جاوے گی انشاء اللہ مگر ابھی فیصلہ نہ سمجھیں۔

اسی طرح حضور نے یہ بھی فرمایا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ ساتھیوں کو آگے روانہ کرکے خود ایک ہفتہ میں برلن اور دیگر بڑے بڑے مقامات یورپ کا بھی دورہ کرلیا جاوے تا کہ اس بات کا فیصلہ کرنے میں آسانی ہو کہ آئندہ مشن کہاں کہاں رکھا جاوے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا سفر یورپ 1924ء ص 29)

مغربی تہذیب وتمدن کے مقابلہ کا عزم صمیم

حضرت بھائی صاحب نے اپنی ڈائری میں یہ بھی لکھا ہے کہ

حضور نے بیان فرمایا کہ یورپ کے متعلق مجھے اس بات کا خطرہ اور فکر نہیں ہے کہ ان کا مذہب کیوں کر فتح کیا جائے گا۔مذہب کے متعلق تو مجھے یقین ہے کہ عیسائیت (دین) کے سامنے جلد تر سرنگوں ہوگی۔مجھے اگر فکر ہے تو صرف یہ ہے کہ یورپ کا تمدن اور یورپ کی ترقی Intellectual (دفاعی ترقی) کا کیوں کر مقابلہ کیا جاوے۔یہی دو باتیں ایسی ہیں کہ میں راتوں کو اس فکر میں گزار دیتا ہوں، گھنٹوں اس بچار میں پڑا رہتا ہوں۔ان اقوام کا یہ اصول ہے کہ تمام وہ چیزیں جو ترقی کرنے والی قوم کے راستہ میں روک ہیں ان کو ہٹا دیا جاوے اور اس کے واسطے اکثر انہوں نے سینکڑوں نہیں بعض اوقات ہزاروں جانوں کو ضائع کرنے سے دریغ نہیں کیا۔وہ کہا کرتے ہیں کہ اگر جنگلی جھاڑیوں کو کاٹ کر ان کی بجائے پھل اور پھول پیدا کرنے والے درخت لگا دیئے جائیں تو کیا حرج ہے اور کس کو اعتراض ہے۔اس اصل کے ماتحت ان لوگوں نے بعض جگہ عورتوں اور بچوں تک کے قتل سے دریغ نہیں کیا۔بھاگتی عورتیں قتل کی گئیں۔

ان لوگوں کی کتابیں اور مضامین میں نے پڑھے ہیں۔ان لوگوں نے اب ایشیا کو پھاڑنے کی غرض سے ایک سکیم بنائی ہے جس سے معلوم ہوا ہے کہ سنگاپور سے اب یہ حملہ کریں گے اور ایشیا کو دو ٹکڑے کرکے الگ الگ ان کو مفتوح کرنے کی کوشش کریں گے۔ بہت ہی باریک اور وسیع سکیم ہے۔

اس کے مقابلہ میں، میں نے سوچا ہے کہ ایشیا کو ابھی سے تیار کرنا چاہئے ورنہ ایشیا کی ہستی بالکل اب معرض خطر میں ہے۔ایک تجویز تو میں نے یہ سوچی ہے کہ ایشیا اپنے تمدن پر سختی سے قائم ہو جائے اور اس کے خلاف یورپ کے تمدن اور ان کے لباس کو ترک کر دے۔ اپنی آئندہ نسلوں کے دلوں میں اس بات کے لئے ایک حمیّت اور غیرت پیدا کرنے کی کوشش کی جاوے کہ ہمارا تمدن، لباس ان لوگوں سے اعلیٰ ہے اور ہم ان کے مقابلہ میں ان سے معزز تر ہیں۔ان کے خیالات کے پیدا ہونے کا یقینی نتیجہ یہ ہوگا کہ پھر یورپ کا افسوں ایشیا پر ہرگز ہرگز کارگر نہ ہوگا۔" (صفحہ:33)

قرآں پاک ہاتھ میں ہو دل میں نور ہو
مل جائے مومنوں کی فراست خدا کرے
دجال کے بچھائے ہوئے جال توڑ دو
حاصل ہو تم کو ایسی ذہانت خدا کرے
(کلام محمود)

☆......☆......☆......☆

قرآن کی برکت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"یہ فخر قرآن مجید کو ہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔"

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 102)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

31 مارچ 2009ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-30 am	خطبہ جمعہ
4-30 am	خلافت جوبلی کوئز
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 am	فرنچ کلاس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-25 am	خطبہ 28 مارچ 2008ء
9-25 am	فرنچ سروس
10-30 am	خلافت جوبلی کوئز
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-10 pm	چلڈرن کلاس
1-15 pm	سوال وجواب
2-10 pm	انڈونیشین سروس
3-05 pm	امپیریل کالج آف لندن میں کانفرنس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-05 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	مجلس انصاراللہ یو۔کے کا اجتماع
7-40 pm	پروفیسر عبدالسلام صاحب
8-30 pm	گلشن وقف نو
9-40 pm	سوال وجواب
10-30 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

یکم اپریل 2009ء

12-30 am	خطبہ جمعہ
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-15 am	مجلس انصاراللہ یو۔کے کا اجتماع
4-50 am	انتخاب سخن
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am	تلاوت، خبریں
6-00 am	عربی سیکھئے
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
8-15 am	سوال وجواب
9-15 am	پروفیسر عبدالسلام صاحب
10-15 am	مجلس انصاراللہ یو۔کے کا اجتماع
11-05 am	تلاوت، خبریں
12-05 pm	جامعہ احمدیہ کلاس یو۔کے
1-25 pm	شمائل نبویؐ
1-55 pm	سوال وجواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سواحیلی مذاکرہ
5-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	تقریر جلسہ سالانہ جرمنی
8-55 pm	جامعہ احمدیہ کے یو۔کے کلاس
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-10 pm	درس حدیث
11-30 pm	عربی سروس

2/اپریل 2009ء

1-20 am	لقاء مع العرب
2-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-50 am	جامعہ احمدیہ کلاس یو کے
3-50 am	تقریر جلسہ سالانہ جرمنی
4-45 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am	تلاوت
5-20 am	شمائل نبویؐ
5-55 am	ہماری کائنات
6-20 am	لقاء مع العرب
7-15 am	سیمینار
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	پُرکشش آسٹریلیا
10-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات
11-30 am	حضور انور کے ساتھ کلاس
12-50 pm	سوال وجواب
2-10 pm	دورہ حضور انور
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	المائدہ
4-40 pm	پشتو مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
5-30 pm	المائدہ
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	دورہ حضور انور
9-35 pm	ملاقات پروگرام
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	براہ راست عربی سروس Live

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم ملک لطیف احمد سرور صاحب

اہلیہ محترمہ رفیعہ بیگم صاحبہ کی یاد میں

زندگی میں انسان کی قدروقیمت، اہمیت کا احساس و ادراک نہیں ہوتا کیونکہ اس وقت وہ معمولات زندگی کا حصہ ہوتا ہے۔لیکن اس قابل قدر چیز کی عدم موجودگی اس کی عزت وعظمت میں اضافہ کر دیتی ہے۔دانشمند انسان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعماء کی قدر کرے۔

میری دعا گو والدہ محترمہ 13/اپریل 1976ء کو وفات پا گئیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔اظہار افسوس کیا اور ڈھارس بندھائی۔پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ابھی میں اس غم سے سنبھلا نہ تھا کہ میری بیوی شمیم سرور جو کہ میری والدہ کی حقیقی بھانجی بھی تھیں اور ملک بشیر الدین آف ڈیوس روڈ لاہور کی اکلوتی ہمشیرہ تھیں۔مورخہ 30/اکتوبر 1976ء کو اچانک گردے فیل ہونے سے وفات پا گئیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔مرحومہ کی عمر اس وقت تیس سال کے لگ بھگ تھی۔اپنے پیچھے چھوٹے تین لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑ گئی۔اب تینوں لڑکے بفضل اللہ تعالیٰ ملک لئیق احمد، ملک انیس احمد اور ملک رفیق احمد ٹورانٹو (کینیڈا) میں ہیں جبکہ بیٹی امریکہ میں ہے۔1976ء میرے لئے سال حزن تھا۔اچانک گھر کا شیرازہ بکھر گیا۔یہ وقت میرے لئے انتہائی اذیت اور کرب کا تھا۔ان حالات کی وجہ سے میں شادی کا تصور بھی ذہن سے نکال چکا تھا اور سخت ذہنی کشمکش میں مبتلا تھا اسی دوران مجھے قیادت خدام الاحمدیہ ضلع سے ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کی ذمہ داری سونپی گئی۔

جب اللہ تعالیٰ کسی پر فضل فرماتا ہے تو اس شخص کی مشکل کشائی کے لئے نہایت شفیق محسن اور دعا گو اشخاص بطور مددگار پیدا کر دیتا ہے جو دعاؤں کے ساتھ ساتھ اس کے ذاتی مددگار بھی بن جاتے ہیں۔میرا یہ المناک دور محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور امام وقت کی محبت بھری دعاؤں، شفقتوں اور احسانات کی وجہ سے کامیابی اور کامرانی میں منتقل ہوا۔محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب مرحوم امیر جماعت ضلع شیخوپورہ مجھے اپنی کار میں ربوہ لے گئے۔حضور پُرنور سے شرف ملاقات حاصل ہوا اور ساتھ عرض کی کہ والدہ اور بیوی کے انتقال کی وجہ سے گھر کا نظام بگڑ گیا ہے۔اس کی ذہنی آسودگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔اس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں بھی اس سلسلہ میں درخواست کی۔چنانچہ انہوں نے اسی وقت کچھ رشتے تجویز فرمائے اور بات چیت شروع کر دی۔کچھ عرصہ بعد میں نے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجوزہ رشتے میری حیثیت سے بالا ہیں میرے گھریلو اور مالی حالات اتنے مستحکم نہیں ہیں جس پر آپ نے فرمایا ''ناشکری نہیں کرنی''۔میں خاموش ہو گیا۔اللہ تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ چھوٹے بچوں کی وجہ سے کچھ رکاوٹیں پیدا ہوئیں اور وہ سلسلے منقطع ہو گئے۔پھر ایک اور ملاقات پر خاکسار مکرم چوہدری محمد انور حسین کے ساتھ حضرت میاں صاحب کی کوٹھی پر حاضر ہوا۔چائے پینے کے بعد مکرم چوہدری صاحب سے اس عندیہ کا اظہار کیا کہ اس کی شادی کسی نزدیکی مقام پر ہوتا کہ سسرال آنے جانے میں وقت کا ضیاع نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کا عجیب تصرف ہوا کہ دوسرے روز ہی محترمہ رشیدہ بیگم (استانی صاحبہ) زوجہ سید پیر لال شاہ صاحب اپنی پنشن میں پیچیدگی کے باعث میرے گھر تشریف لائیں۔میں نے ان سے کاغذات لے کر محکمہ سے درستی کروائی۔وہ میری والدہ محترمہ مرحومہ سے بھی بہت عقیدت رکھتی تھیں اور مجھے بھی بچوں کی طرح سمجھتی تھیں۔مجھے کہا! ''اگر میں تمہارا رشتہ کسی مناسب جگہ کردوں تو تمہیں کوئی اعتراض تو نہ ہوگا میں نے پوچھا کونسا رشتہ ہے؟ جس پر انہوں نے فرمایا کہ تم میرے بیٹے ہو اور وہ میری شاگردہ ہے۔اس لئے میں تم دونوں کی خوشی کی متمنی ہوں۔جس پر میں نے خاموشی اختیار کر کے انہیں رضامندی کا اشارہ دے دیا۔جس پر انہوں نے خوشی کا اظہار کیا اور بہت دعائیں دیں۔

چند دن کے وقفہ کے بعد انہوں نے چوہدری غلام حیدر صاحب نمبردار واربرٹن کو مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ضلع شیخوپورہ کے پاس بھجوایا اور خود بہمراہ رشیدہ بیگم بنت صوفی عبدالعزیز رفیق حضرت مسیح موعود میرے گھر تشریف لائیں۔چند معمولی معلومات کے حصول کے بعد بات پکی ہوگئی۔شیخوپورہ میں نکاح فارم پُر کرنے کے بعد حضرت میاں طاہر احمد صاحب کی خدمت میں ربوہ حاضر ہوگئے۔بعد از دعا نکاح فارم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت اقدس میں پیش کر دیئے گئے۔چنانچہ آپ نے ازراہ شفقت 12 فروری 1979ء کو نکاح کا اعلان فرمایا۔آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور پُرنور نے فرمایا:۔

''جو آیات قرآنی نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں ان میں انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت بتائی گئی ہے جو یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو۔

تمہارے اعمال بھی صالح ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت کے بھی تم وارث ہو گے۔یعنی تمہارا معاشرہ بھی دینی تعلیم کے نیچے ایک نہایت پاکیزہ اور خوشحال معاشرہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو بھی تم حاصل کرنے والے ہو گے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس حقیقت کے سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے''۔

(ایجاب وقبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی)۔

(روزنامہ الفضل 19 مارچ 1979ء)

امام وقت کا نکاح پڑھانا ہمارے دونوں خاندانوں کی سعادت اور خوش بختی کا موجب تھا جس کا ہم دونوں کو ہمہ وقت احساس رہا۔یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے اگر چہ ہماری عمروں میں بھی بڑا تفاوت تھا۔رفیعہ بیگم کی عمر 22 سال تھی جبکہ میری عمر 41 سال تھی۔نکاح کے موقعہ مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ کثیر احباب جماعت بھی ربوہ تشریف لائے تھے۔اعلان نکاح کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے ہی میرے سسر مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب سے رخصتانہ کی تاریخ 10/اپریل 1979ء مقرر کی۔اپنے بیٹے مکرم چوہدری محمد بشیر صاحب سابق ایم پی اے کو بارات کے ساتھ روانہ کیا۔11/اپریل 1979ء کو دعوت ولیمہ میں ضلع بھر کے عہدیداران کے ہمراہ شرکت کی۔گھر بھی تشریف لائے اور دعاؤں سے نوازا۔

محترمہ رفیعہ بیگم میں بھی کثرت سے تربیتی کلاسوں میں شمولیت کی وجہ سے خلیفہ وقت سے محبت کا جذبہ موجزن تھا۔تربیتی کلاسوں کے بعد حضور پُرنور کی ملاقات اور شفقتوں کا ذکر کرتی رہتی تھی۔اطاعت اور فرمانبرداری اور بات کو سمجھنے کی اہلیت بھی تھی اس لئے مجھے بھی خدمت دین میں یکسوئی سے امور کی انجام دہی کا موقع مل جاتا تھا اور میرے بکھرے ہوئے گھر میں امن وسکون پیدا ہو گیا۔

کچھ لوگوں کو خصوصاً عورتوں میں سے چند کو یہ بیماری لاحق ہے وہ نا سمجھی سے یا ارادۃً کچھ غلط فہمیاں پیدا کر دیتی ہیں۔بعض نے میری بیوی سے ان الفاظ میں اظہار کیا ''تم اتنی جوان، خوبصورت، قد آور ہو تیرے والدین نے کیا سوچا، کیا تیری ماں حقیقی ہے یا سوتیلی، تمہیں جہنم میں جھونک دیا ہے کیسے گزارا ہوگا۔ابھی کچھ نہیں بگڑا''۔اس طرح بہت سی باتیں ہوئیں۔

کچھ ہمارے بارے میں بھی خدشات پیدا کئے گئے۔الغرض ایسی باتوں پر لازماً اثر ہوتا ہے جبکہ دو نئے خاندانوں کا جن کی آپس میں راہ و رسم نہ ہو۔ایک دوسرے کے طور طریق سے واقف نہ ہوں رہن سہن اور طبائع کا اختلاف بہت سے مسائل کو جنم دے دیتا ہے۔اس کی طبیعت پر خاموشی غالب آگئی۔ایک دن اس خاموشی کا سبب پوچھا تو ٹھنڈی سانس بھر کر کہا کہ کچھ عورتوں نے مختلف قسم کی باتیں کر کے میرا جینا دوبھر کر دیا ہے اس پر اس کو مشورہ دیا گیا کہ جذبات کے زور پر نہیں بلکہ حکمت، دانائی اور عقل سے ان کی باتوں پر توجہ نہ دیں۔ان کی اہمیت کم کر دو۔وہ خود بخود خاموش ہو جائیں گی مگر عقل اور جذبات کو حد اعتدال پر رکھنا ضروری ہے۔اس لئے ان ہمدردوں پر یہ واضح کر دینا کہ میرا نکاح میرے والدین کی باہمی رضامندی سے ہوا ہے اور خلیفہ وقت نے ہمارا نکاح پڑھایا ہے جو ہمارے خاندانوں کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے اس کے بعد ایسی ناصح عورتوں سے کنارہ کشی بھی کی۔اس اعزاز کے تذکرہ کے نتیجہ میں بہت سی روشن راہیں ہمارے لئے کھلیں۔بعض اختلاف باعث رحمت بن گئے اور اختلاف کی کوکھ سے رحمت کی نئی خوشیاں جنم لیتی رہیں۔دعاؤں میں شدت آگئی اور اس کی رحمت کے نظارے حقیقت میں بدلنے لگے۔

27 فروری 1980ء بروز بدھ لڑکے کی پیدائش ہوئی۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں بذریعہ ٹیلیگرام بیت الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی دعا کے لئے اطلاع دی گئی۔حضور پُرنور کی کراچی سے واپسی پر مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب امیر جماعت ضلع شیخوپورہ کی ہمراہی میں ربوہ پہنچے۔حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں گھر پر حاضری دی۔بچے کے لئے دعا کی درخواست کی۔چائے پینے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں حاضر ہوئے۔حضور پُرنور نے اپنے ڈرائنگ روم میں ہمیں بلالیا اور فرمایا ''اس وقت کیسے آنا ہوا''۔میں نے عرض کی حضور! بچے کا نام تجویز کروانا ہے۔حضور پُرنور اس وقت کچھ تحریر فرما رہے تھے اور ساتھ مسکرا رہے تھے۔ہم ایک طرف کھڑے ہوگئے۔مکرم چوہدری صاحب نے مجھے فرمایا کہ حضور پُرنور نے آپ کی بات نہیں سنی۔دوبارہ بتاؤ حالانکہ یہ بات مجھے نہایت آہستگی سے کہی گئی تھی۔حضور پُرنور کی سماعت بڑی تیز تھی۔اسی اثناء میں وہ تحریر بھی مکمل ہوگئی۔حضور پُرنور مسکراتے ہوئے ہماری طرف آئے اور مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ یہ بیٹا دوسری بیوی سے ہے یا کہ تیسری سے میں نے عرض کی کہ دوسری بیوی سے ہے پھر فرمایا تیسری کب کرنی ہے؟ میں نے عرض کی اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور انعام ہے تو ٹھیک ہے۔اس پر حضور پُرنور نے پہلے لڑکوں کے نام دریافت کئے اور فرمایا کہ اب میں ناموں کی ترتیب بدل دیتا ہوں اور لڑکے کا نام احمد نفیس تجویز فرمایا۔حضور پُرنور مکرم چوہدری محمد انور حسین صاحب سے جماعتی اور ملکی حالات دریافت فرماتے رہے۔حاضر دوستوں کے حال احوال پوچھتے رہے اس کے بعد محبت بھری دعاؤں سے ہمیں رخصت کیا۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر حاضری دی۔

انہیں لڑکے کے نام رکھنے کی روداد سنائی جس پر آپ نے تبسم فرمایا اور ہمیں کھانا کھلایا۔ باہر گاڑی تک چھوڑنے کے لئے تشریف لائے۔ ڈرائیور سے بھی اس کا حال احوال پوچھا اور محبت بھری دعاؤں سے ہمیں رخصت کیا۔

المختصر یہ اللہ تعالیٰ کا احسان، خلیفہ وقت کی دعاؤں اور بزرگان سلسلہ کی التفات نظر کا ثمرہ تھا۔ اگرچہ اس وقت خلیفہ وقت کے ان الفاظ کو خوش طبعی سمجھا گیا لیکن 28 سال بعد یہ حقیقت ذہن میں ابھری کہ خلیفہ وقت کی ہر بات پُر حکمت ہوتی ہے اس میں بہت سے مخفی اسرار ہوتے ہیں جو اپنے وقت پر آ کر منکشف ہوتے ہیں اور وہ پیشگوئیاں بن جاتے ہیں جیسا کہ کسی نے کہا ہے۔ ؎

گفتہ او گفتہ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

محترمہ رفیعہ بیگم ایک صابرہ، شاکرہ اور قناعت پسند خاتون تھی۔ قرآن کریم کی تلاوت نہایت خوش الحانی اور سوز سے کرتی تھی جس کا سننے والے کے دل پر اثر ہوتا تھا۔ رمضان المبارک میں خصوصی طور پر قرآن مجید کے تین دور ایک ماہ میں ضرور مکمل ہوتے اور دیگر ایام میں بھی عموماً یہی طریق تھا۔ لجنہ کے اجلاسات میں بھی تلاوت کرتی تھی۔ قرآن مجید سے عشق تھا۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور دعا گو تھی۔ اس کے خاندان کے بعض قریبی عزیز جو کہ اپنی سیاسی اغراض کی وجہ سے جماعت کے مخالف ہو گئے تھے۔ ان کی تلخ نوائی پر نہ صرف نفرت بلکہ سخت رویہ بھی اختیار کیا اور ایسے تمام لوگوں کا گھر میں داخلہ بند کر دیا تا کہ بچے ان کے بداثرات سے محفوظ رہیں۔ میرا چونکہ زیادہ وقت بحیثیت ناظم انصاراللہ ضلع اکثر گھر سے باہر گزرتا اس نے نہایت سلیقہ اور قناعت سے گھر کا نظام چلایا جس کی وجہ سے بفضل اللہ تعالیٰ مجھے جماعتی امور کی انجام دہی میں کبھی بھی پریشانی نہیں آئی۔ جماعتی کارکنوں مہمانوں اور ضرورتمندوں کے لئے اور ان کی بے وقت آمد پر مجھے کوئی پریشانی لاحق نہ ہوتی تھی۔ کیونکہ اس نے آمدہ ضروریات کے پیش نظر ہنگامی ضروریات کے لئے ذخیرہ رکھا ہوتا تھا۔ اس لحاظ سے بھی میرے لئے ایک نہایت پُرسکون اور خوشحال فضا پیدا ہو جاتی تھی۔ خلیفہ وقت کی شفقتوں اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں ہر روز میرا پہلے سے بہتر گزرتا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے بیشمار انعامات مجھ پر نازل ہوئے اور ہوتے رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس کی خلافت سے بھی گہری وابستگی تھی۔ خلیفہ وقت اور جماعت کی حفاظت وسلامتی کے لئے دعا کرنا اور MTA دیکھنا مشغلہ تھا۔ جماعتی تحریکات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جماعتی اجلاسات کو اپنے گھر میں کرانا۔ دعوتوں کا اہتمام کرنا، حاجتمندوں کو کپڑے دینا اور خدمت کرنے والیوں کو باقاعدگی سے کھانا کھلانا نیز دارالضیافت ربوہ میں سال میں دو دفعہ زیارت مرکز کے لئے جانا اور جاتے ہوئے دارالضیافت میں استعمال کے لئے کچھ چیزیں بھی ساتھ لے جاتی تھی۔ عزیز واقارب کے ہاں بچوں کو لے جانے کی بجائے دارالضیافت کو ترجیح دیتی تھی۔ تقدیر خداوندی کہ میری بیوی 2004ء کے پہلے ہفتہ میں چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہوگئی۔ بسیار علاج کے باوجود افاقہ نہ ہوا۔ کیموتھراپی کورس بھی کروائے گئے۔ ہومیوپیتھک علاج بھی ہوتا رہا۔ بیماری غالب آ گئی۔ میرے بیٹے ملک رفیق احمد نے کینیڈا سے اپنی والدہ کو ٹیلیفون پر کہا کہ آپ علاج میں غفلت نہ کرنا اور بہتر ڈاکٹر سے علاج کروانا اور رقم کی فکر نہ کرنا وہ میں بھجواتا رہوں گا۔ چنانچہ اس نے والدہ پر بے دریغ روپیہ خرچ کیا۔ عزیزم لئیق احمد اور ملک انیس احمد بھی ٹیلیفون کے ذریعہ حال احوال دریافت کرتے رہے اور تعاون کرتے رہے۔ عزیزم ملک احمد نفیس اور ملک مشہود اور دیگر بچے بچیوں نے مثالی خدمات سرانجام دیں۔ ہمہ وقت اس کی خدمت پر مامور رہے۔ اس کے علاوہ رفیعہ بیگم کی بہنوں میں نسیم بیگم اور مجیدہ بیگم نے دن رات خدمت کی اور اپنے بچوں کی پرواہ تک نہ کی اس کی دلجوئی اور خدمت بجالاتے رہے وہ بھی ان پر بڑی مہربان رہی اور ہمیشہ ہی ان کے ساتھ مشفقانہ سلوک کرتی رہی۔ میں نے ہسپتال میں کینسر کے مریضوں کی حالت دیکھی وہ نہایت ہی اذیت ناک اور کرب وبلا میں مبتلا تھے۔ ان کی حالت دیکھی نہ جاتی تھی جبکہ رفیعہ بیگم کی کیفیت میں ایک قسم کا سکون اور اطمینان تھا۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور دعاؤں کا نتیجہ تھا اسی اثناء میں پھیپھڑوں میں پانی پڑ گیا تھا۔ پھیپھڑوں سے پانی نکالنے کا عمل انتہائی اذیت ناک تھا۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ ٹیوب لگوائی جائے اس نے انکار کر دیا اور پانی نکالنے کے عمل کو ترجیح دی۔ ڈاکٹروں نے خود اعتراف کیا کہ بڑی حوصلہ مند خاتون ہے۔ آخری ایام میں اس نے مجھے واضح طور پر کہا کہ میرا وقت پورا ہو گیا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ دوسری بیٹی کی فوری شادی کا اہتمام کیا جائے۔ چنانچہ بیماری کے دوران ہی رشتہ طے ہوا۔ 5 اگست 2007ء کو شادی ہوئی اور 2 ستمبر 2007ء بروز اتوار وہ اپنے مولا حقیقی سے جا ملی۔ میرے ساتھ 28 سالہ رفاقت رہی۔ 52 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اس دوران اس کے بطن سے تین لڑکے اور چار لڑکیاں پیدا ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور اس کی تمام دعائیں جماعت اور اولاد کے حق میں قبول فرمائے۔ ؎

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہابہار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

☆☆☆

دھان کی کاشت کے طریقے

دھان موسم خریف کی اہم فصل ہے۔ جو نہ صرف ہماری غذائی ضروریات پورا کرتی ہے بلکہ اس کی برآمد سے قیمتی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ اس مضمون میں دی گئی سفارشات پر عمل پیرا ہو کر ہمارے کاشتکار دھان کی فی ایکڑ پیداوار بڑھا سکتے ہیں۔

موزوں زمین

دھان کی فصل مختلف اقسام کی زمینوں میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ سوائے ریتلی زمینوں کے جس میں چکنی مٹی کے ذرات کم ہوں اور وہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شور زدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی یہ کامیابی سے اگائی جا سکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہو سکتی۔

منظور شدہ اقسام کی کاشت

زہر لگا کر بیج کاشت کرنا

دھان کی فصل کو بکائنی اور پتوں کے بھورے دھبے جیسی بیماریوں سے بچانے کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلو گرام بیج لگائیں۔ کاشت سے دو ہفتے قبل یہ طریقہ خشک بیج کی کاشت والے علاقے کے لئے ہے۔ جن علاقوں میں کدو کے ذریعے پنیری کاشت کی جاتی ہے وہاں بیج کو دوائی ملے پانی کے محلول میں (بحساب 2 گرام زہر فی لٹر پانی 24 گھنٹے) بھگوئیں۔ اس کے بعد بیج کو نکال کر سایہ دار جگہ پر رکھ کر ڈبو دیں پھپھوندی کش زہروں کا انتخاب مقامی زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے کریں۔

شرح بیج: دھان کی ایک ایکڑ کی پنیری اگانے کے لئے بلحاظ قسم شرح بیج درج ذیل ہے۔

پنیری کی کاشت کا وقت

دھان کی پنیری 20 مئی سے پہلے کاشت نہ کریں۔ باسمتی 370 اور باسمتی 385 کی کاشت کا وقت یکم جون تا 20 جون ہے لیکن مجبوری کی حالت میں پنیری 30 جون تک کاشت کی جا سکتی ہے۔

پنیری کاشت کرنے کے طریقے

1۔ کدو کا طریقہ

کھیت میں پنیری کاشت کرنے سے پہلے ایک یا دو دفعہ خشک ہل چلائیں اور پھر اسے پنیری بونے سے تین دن پہلے پانی سے بھر دیں۔ دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ کھیت کو دس دس مرلے کے پلاٹوں میں تقسیم کر کے انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ چھٹہ دیتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہئے۔ بہتر ہے کہ چھٹہ شام کے وقت دیں۔ اس طریقہ سے پنیری 25 تا 30 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

2۔ خشک طریقہ

یہ طریقہ ان علاقوں کے لئے ہے جہاں زمین میرا ہے اور پانی کھڑا نہیں ہو سکتا۔ زمین کو پانی دے کر وتر حالت میں لایا جائے اور پھر دوہرا ہل اور سہاگہ دے کر کھیت کو کھلا چھوڑ دیں تا کہ جڑی بوٹیاں اگ آئیں۔ پنیری کی کاشت سے پہلے دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیا جائے اور تیار شدہ کھیت میں خشک بھیج کا چھٹہ دیا جائے پھر اس پر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ موٹی تہہ بکھیر دیں۔ اس کے بعد ہلکا پانی لگائیں۔ اس طریقہ سے پنیری 30 تا 35 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

3۔ راب کا طریقہ

یہ طریقہ ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں رائج ہے۔ جہاں زمین عموماً سخت ہوتی ہے خشک زمین میں تین تا چار مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دینے کے بعد زمین کو باریک اور بھربھرا کرلیں۔ ہموار کردہ کھیت میں گوبر، پھک یا پرالی کی دو انچ تہہ ڈال کر آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر زمین میں ملا دیں۔ بعد ازاں بیج بحساب سفارش کردہ مقدار چھٹہ دیں۔ کیاریوں کو پانی آہستہ آہستہ لگائیں۔

پنیری کے لئے کھادیں

اگر پنیری کمزور نظر آئے تو یوریا 1/4 کلوگرام یا 1/2 کلوگرام امونیم سلفیٹ فی مرلہ کے حساب سے پنیری کی منتقلی سے دس دن پہلے ڈالیں۔ نرسری کے لئے کھیت کی تیاری کے دوران 35 فیصد والا زنک سلفیٹ بحساب 24 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

پنیری کی کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت

دھان کا ٹوکہ بعض اوقات پنیری پر شدید حملہ کرتا ہے جس کی وجہ سے کاشتکاروں کو دوبارہ پنیری لگانی پڑتی ہے۔ اس کے تدارک کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کی وٹوں اور کھالوں کی صفائی کی جائے اور فروری مارچ میں کھیت کی وٹوں پر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کیا جائے تا کہ یہ انڈوں سے نکلتے ہی مر جائے اور پنیری تک نہ پہنچ سکے۔ اگر پنیری پر ٹوکے کا حملہ ہو جائے اور

معاشی نقصان دہ حد (2 ٹو کے فی نیٹ) تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ زہر کا پنیری اور اس کے ارد گرد کی وٹوں پر دھوڑا کریں۔ تنے کی سنڈیوں کے حملے کی صورت میں اگر پنیری پر حملہ معاشی نقصان کی حد یعنی 0.5 فیصد سوک تک پہنچ جائے تو سفارش کردہ دانہ دار زہر ڈالیں۔

پنیری کی عمر اور پودوں کی تعداد

کھیت میں منتقلی کی مناسب عمر 25 سے 40 دن ہے۔ 40 دن سے زیادہ عمر کی پنیری پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ پودے 9-9 انچ یا ایک بالشت کے فاصلے پر لگائیں تو پودوں کی تعداد تقریباً اسی ہزار بنتی ہے جس سے پیداوار میں 25 فیصد تک اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

زمین کی تیاری

(الف) اگر پانی معمول کے مطابق دستیاب ہو: مکمل کدو والے طریقہ میں زمین کو تقریباً ایک ماہ پہلے پانی دیا جائے اور چند دن بعد زمین میں دوہرا ہل اور سہاگہ دیا جائے۔ یہ عمل ہفتہ عشرہ بعد تین دفعہ کیا جائے۔ زمین کی تیاری کے دوران کھیت کو ہوا لگنے دی جائے تا کہ جڑی بوٹیاں اگ آئیں اور ہل سہاگہ چلانے کے بعد تلف ہو جائیں۔ اس طریقہ میں جڑی بوٹیاں اچھی طرح تلف ہو جاتی ہیں اور زمین کی زرخیزی میں بھی نامیاتی مادہ کے گلنے سڑنے سے اضافہ ہو جاتا ہے۔

(ب) اگر پانی کی کمی ہو: آج کل کے حالات میں جبکہ پانی کی شدید کمی ہے زمین کی تیاری کے لئے اگر بارش ہو تو زمین کو وتر کی حالت میں ہل اور سہاگہ چلا کر بھربھرا اور نرم کر لیں۔ بصورت دیگر کھیت کو ہلکا پانی لگا کر زمین تیار کر لیں۔ اس کے بعد لاب لگانے کے لئے زمین کی تیاری تک کھیت کو کھلا چھوڑ دیں تا کہ زمین میں موجود کیڑے مکوڑے اور بیماریوں کے جراثیم مر جائیں۔ علاوہ ازیں زمین زرخیز بھی ہو جاتی ہے۔ پھر لاب کی منتقلی سے تین دن پہلے کھیت کو پانی دے کر دوہرا ہل اور سہاگہ چلا کر کدو کریں اور زمین لاب کے لئے تیار کر لیں۔ اس طرح تیار شدہ زمین میں اگلے دن لاب منتقل کریں۔

لاب کی منتقلی

(1) کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 تا 40 دن کے درمیان ہونی چاہئے۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے پانی دے دیں تا کہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودا نہ ٹوٹے۔ لاب کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کرنے چاہئے۔ اس عمل کے دوران پودے کو انگلیوں اور انگوٹھے سے پکڑ کر زمین میں مضبوطی سے دبا دیا جائے۔

(2) پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی ڈیڑھ انچ رکھیں پھر آہستہ آہستہ گہرائی تین انچ کر دیں لیکن پانی کی گہرائی تین انچ سے زیادہ نہ کریں ورنہ پودے کم شاخیں نکالیں گے اور پیداوار کم ہو جائے گی۔

(3) لاب اکھاڑتے وقت جھلسے ہوئے یا سنڈی سے متاثرہ پودے وہیں تلف کر دیں۔

(4) دو، دو پودے 9-9 انچ کے فاصلے پر اکٹھے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80000 بنتی ہے اور پودوں کی تعداد 160000 بنتی ہے۔

(5) لاب لگانے کے بعد فاضل پنیری کی کچھ ہتھیاں وٹوں کے ساتھ ساتھ رکھ دیں تا کہ جہاں کہیں پودے مر جائیں ان زائد ہتھیوں کی لاب سے اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔ یہ کام منتقلی کے دو ہفتوں کے اندر مکمل کر لیں۔

کلراٹھی زمینوں میں دھان کی کاشت کے لئے احتیاطی تدابیر

(1) کلر کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام مثلاً کے ایس 282، نیاب اری 9 اور شاہین باسمتی کاشت کی جائیں۔

(2) لاب کلر سے پاک زمین میں کاشت کی جائے۔

(3) منتقلی کے وقت لاب کی عمر 35 تا 45 دن ہونی چاہئے۔

(4) جس کھیت میں لاب منتقل کرنی ہو اس کی تیاری گہرا ہل چلا کر شروع کریں لیکن کدو بالکل نہ کریں تا کہ پانی لگانے سے نمکیات کی دھلائی ہو سکے۔

(5) لاب منتقل کرنے سے پہلے 7 تا 10 دن تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں۔

(6) سفید کلر کی زیادتی کے باعث دھان کی نشوونما لاب کی منتقلی کے دس دن کے اندر اندر متاثر ہوتی ہے۔ اس کا حل کھیت میں پانی کی تبدیلی ہے۔ کالے کلر کی زیادتی کے باعث فصل بیس دن کے اندر اندر متاثر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ گندھک کا تیزاب استعمال کرنے سے نشوونما بحال ہو جاتی ہے۔

(7) کھادوں کا استعمال کلر وتھور کے اثرات سے فصل کو بچا کر کریں ورنہ کھادوں کے ضیاع کا احتمال ہے۔

فصل کے لئے کھادیں (فی ایکڑ)

1۔ **موٹی اقسام:** پونے دو بوری ڈی اے پی + سوا دو بوری سلفیٹ آف پوٹاش

2۔ **باسمتی اقسام:** ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا + ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش

دھان کے لئے کھادوں کا استعمال

1۔ دھان کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس بنیادی اجزاء کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ریتلی زمینوں میں پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔

2۔ شروع میں کھادیں ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ زمین میں اچھی طرح مل جائیں۔ اگر یہ کھادیں خصوصاً نائٹروجنی کھادیں زمین کے اوپر رہ جائیں تو ان کے ضائع ہونے کے مواقع بڑھ جائیں گے۔ کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں۔ بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کیچڑ ہی ہو۔ کھاد ملانے کے بعد کھیت کو پانی دے کر سہاگہ دیں۔

3۔ آخری مرتبہ ہل چلا کر زمین میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور موٹی اقسام اور باسمتی اقسام کے لئے نائٹروجن اور باسمتی کی دیر سے پکنے والی اقسام کے لئے 1/3 نائٹروجن کا چھٹہ دے کر سہاگہ دیں تا کہ کھاد زمین کے اندر چلی جائے۔

4۔ کلراٹھی زمینوں میں امونیم سلفیٹ اور سنگل سپر فاسفیٹ بہتر نتائج دیتی ہیں۔

5۔ بقایا نائٹروجن لاب لگانے کے 35 دن بعد ڈالیں۔ میرا زمین میں یا دیر سے پکنے والی باسمتی اقسام کے لئے نائٹروجن تین قسطوں میں استعمال کریں۔ اوپر والی کھاد ڈالنے سے پہلے چار پانچ دن کے لئے فصل کو ہلکا سا سوکا دیں۔ اس کے بعد کھاد کا چھٹہ دے کر پانی لگا دیں۔

6۔ جزوی طور پر باڑہ زمین اور ناقص ٹیوب ویل کے پانی (زائد سوڈیم) سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم بحساب پانچ بوری فی ایکڑ بہت اچھے نتائج دیتا ہے۔

زنک کی کمی کی علامات

زنک کی کمی کی صورت میں پودے کے نچلے پتوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل دھبے دکھائی دیتے ہیں۔ پھر یہ دھبے اوپر والے پتوں پر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پتے زنگ آلود دکھائی دیتے ہیں۔ پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پودے کو اگر اکھاڑنے کی کوشش کی جائے تو بغیر کسی دقت کے اکھڑ جاتا ہے کیونکہ اس کی جڑوں کی نشوونما نہیں ہوتی۔ زیادہ کمی کی صورت میں پتہ درمیان سے لمبائی یا چوڑائی کے رخ پھٹ جاتا ہے۔

زنک کی کمی دور کرنے کے لئے ہدایات

اگر پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے اس کی جڑوں کو زنک آکسائیڈ کے دو فیصد محلول میں ڈبو کر لگایا جائے تو زنک کی کمی کافی حد تک پوری کی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے اگر ایک کلوگرام زنک آکسائیڈ 50 لیٹر پانی میں حل کریں تو یہ ایک ایکڑ فصل کی پنیری کے لئے کافی ہوتا ہے۔ یہ طریقہ معمولی کمی کی صورت میں کارگر ہے۔ زیادہ کمی کی صورت میں 35 فیصد والا زنک سلفیٹ بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ یا 20 فیصد والا زنک سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے دس دن بعد چھٹہ دیں۔

بوران کی کمی کی علامات: پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ نئے نکلتے ہوئے پتوں کی نوکیں سفید اور لپٹی ہوتی ہیں۔ شدید کمی کی صورت میں نئے نکلنے والے پتے گر جاتے ہیں۔ لیکن نئے شگوفے (Tillers) نکلتے رہتے ہیں۔ اگر بوران کی کمی سٹے نکلتے وقت آئے تو سٹے میں دانے نہیں بنتے۔

بوران کی کمی دور کرنے کے لئے ہدایات:
بوران کی کمی چاول والے علاقوں میں دیکھی گئی ہے اور مسلسل تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بوریکس کا استعمال پیداوار میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔ اس لئے پنیری کی منتقلی کے لئے زمین کی تیاری کے وقت 3 کلو گرام بوریکس فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔

لاب لگانے کے بعد آبپاشی

(الف) اگر پانی معمول کے مطابق دستیاب ہو: اگر پانی کی فراہمی معمول کے مطابق وافر ہو تو لاب لگانے کے وقت پانی کی گہرائی 3 تا 4 سینٹی میٹر (ایک تا ڈیڑھ انچ) رکھیں اور بتدریج پانی کی گہرائی 7 تا 8 سینٹی میٹر (3 انچ تقریباً) کر دیں۔ لاب کی منتقلی کے بعد ایک ماہ تک کھیت میں پانی متواتر کھڑا رکھیں تا کہ جڑی بوٹیاں کنٹرول میں رہیں۔ اس کے بعد کھیت کو چند دن کے لئے ہوا لگائیں تا کہ متواتر پانی کھڑا رہنے سے جو نقصان دہ مرکبات زمین میں بن چکے ہوں وہ ختم ہو جائیں۔ پھر مطلوبہ مقدار میں نائٹروجن والی کھاد ڈالنے کے فوراً بعد پانی دیں۔ دانے دار زہریں ڈالتے وقت بھی کھیت میں پانی کی گہرائی 7 تا 8 سینٹی میٹر رکھیں۔ ان اوقات کے علاوہ کھیت گارہ (Saturated) کی صورت میں رکھیں۔ فصل کے پکنے سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کر دیں تا کہ فصل کی کٹائی آسانی سے ہو سکے۔

(ب) اگر پانی کم ہو: لاب لگانے کے وقت اچھی طرح ہموار کئے گئے کھیت میں پانی کی گہرائی 3 سینٹی میٹر رکھیں اور پانی کی یہ سطح 15 تا 20 دن تک کھیت میں رکھیں۔ اس کے بعد 20 تا 25 دن زمین گارے (Saturated) کی صورت میں رکھیں۔ جب نائٹروجنی کھاد ڈالنی ہو تو گارے کی حالت میں ڈالیں اور بعد میں آبپاشی کریں۔ دانہ دار زہر استعمال کرنی ہو تو کھیت کی پہلی آبپاشی کر لیں اور کھڑے پانی میں زہر کا چھٹہ دیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

1۔ لاب کی منتقلی ایک ماہ کے اندر اندر جڑی بوٹیاں لازمی طور پر تلف کر لینی چاہئیں۔ 2۔ جڑی بوٹیاں پودے کو غذا سے محروم کرنے کے علاوہ اس کی کوالٹی کو بھی متاثر کرتی ہیں۔ 3۔ زمین کی خاطر خواہ تیاری سے جڑی بوٹیاں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح دھان والی زمین میں ہر چار سال بعد ادل بدل کے ساتھ چارے والی فصل یا سبز کھاد والی فصلیں کاشت کرنی چاہئیں۔ 4۔ اگر وافر مقدار میں پانی موجود ہو تو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کھیت میں لاب کی منتقلی کے بعد 30 دن تک پانی کی سطح 3 انچ تک برقرار رکھیں۔ 5۔ اری اور باسمتی اقسام کا ادل بدل کرنا بھی جڑی بوٹیوں سے نجات حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ 6۔ اگر جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ زہر کرنی ہو تو جڑی بوٹی مار زہر لاب کی منتقلی کے 3 تا 5 دن کے اندر اندر استعمال کریں۔ 7۔ دھان کی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کیمیائی زہروں کا انتخاب مقامی زرعی کارکن کے مشورہ سے کریں۔

دھان کی بیماریاں

بکائنی، دھان کا بھکا، پتوں کا جراثیمی جھلساؤ اور پتوں کے بھورے دھبے اہم بیماریاں ہیں۔ بکائنی اور پتوں کے بھورے دھبے کے کنٹرول کے لئے پنیری کاشت کرنے سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ دھان کا بھکا ان کھیتوں میں زیادہ ہوتا ہے جہاں پانی کھڑا نہیں رکھا جا سکتا لہٰذا ایسے کھیتوں میں گوبھ سے لے کر مونجر نکلنے کے دو ہفتے بعد تک سوکا نہیں لگنے دینا چاہئے بلکہ کھیت گارہ کی حالت میں رہنا چاہئے۔ پتوں پر بھکا کی علامات ظاہر ہونے پر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے موزوں پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں اور 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق مزید سپرے کریں۔ پتوں کے جراثیمی جھلساؤ کے حملہ کو کم کرنے کے لئے کھیت میں گوبھ سے لے کر پکنے تک وتر کا پانی لگائیں اور بیماری ظاہر ہونے پر سفارش کردہ کاپر کمپاؤنڈ کا سپرے کریں۔ اس بیماری کے حملہ کی صورت میں حملہ شدہ کھیت سے پانی صحت مند کھیت میں نہ جانے دیں۔

فصل کی کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت

دھان کی فصل پر تنے کی سنڈیوں، پتہ لپیٹ سنڈی اور سفید پشت والے تیلے کا حملہ ہوتا ہے۔ تنے کی سنڈیوں اور پتہ لپیٹ سنڈی کا حملہ اگست میں شروع ہوتا ہے۔ زمیندار بھائی کیڑے کی پیسٹ سکاؤٹنگ کرنے کے بعد اس کے نقصان کی معاشی حد کو دیکھتے ہوئے جن کھیتوں میں پانی کھڑا رکھا جا سکتا ہو وہاں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ دانہ دار زہر استعمال کریں لیکن جہاں پانی کھڑا نہیں رہتا یا پانی زیادہ گہرا ہو وہاں سفارش کردہ سرایت پذیر زہر کا سپرے حسب ضرورت منجر نکلنے تک کریں۔ سفید پشت والے تیلے کے حملے کی صورت میں اس کی معاشی حد کو دیکھتے ہوئے سرایت پذیر زہر کا اس طرح سپرے کریں کہ سپرے پودوں کے تنوں کے نچلے حصے میں بھی ہو جائے۔

دھان کے مختلف کیڑوں کے معائنہ کے طریقے

سنڈیوں کے معائنہ کا طریقہ: تعین شدہ مقامات پر پودوں اور شاخوں کی کل تعداد معلوم کی جائے گی۔ ان میں حملہ شدہ شاخوں کی تعداد معلوم کر کے حملہ فی صد نوٹ کیا جائے گا۔

تیلہ کے معائنہ کا طریقہ: تیلہ کا حملہ لاب لگانے کے 45 دن بعد شروع ہوتا ہے لیکن اس کی تعداد بڑھتی رہتی ہے موسمی حالات کے مطابق اور ستمبر کے وسط میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ یہ کیڑا بالغ اور بچہ دونوں حالتوں میں نقصان پہنچاتا ہے بتائے گئے پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقوں کے مطابق منتخب کھیت سے چاروں پوائنٹس پر اس کے بالغ اور بچہ فی پودا نوٹ کئے جائیں گے۔

پتا لپیٹ سنڈی کے معائنہ کا طریقہ: پتا لپیٹ سنڈی کا حملہ لاب لگانے کے تقریباً 45 بعد شروع ہوتا ہے۔ لیکن اس کی تعداد بڑھتی رہتی ہے۔ موسمی حالات کے مطابق ستمبر کے شروع میں حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اور سنڈیاں پتوں کا سبز مادہ بند نالی بنا کھاتی ہیں۔ مندرجہ بالا پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقوں کے مطابق چاروں پوائنٹس سے بند نالیاں فی پودا شمار کی جاتی ہیں۔

کالی بھونڈی کے معائنہ کا طریقہ: تعین شدہ مقامات پر سے پودوں کی تعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان ہی پودوں پر کالی بھونڈی کے بالغ یا بچوں کی تعداد معلوم کریں گے۔ اس طرح تعداد بھونڈی گروپ فی پودا معلوم کی جائے گی۔

پنیری دھان میں پیسٹ سکاؤٹنگ کا طریقہ: دھان کی پنیری چونکہ مختلف سائز اور شکل کی ٹکڑیوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس میں پیسٹ سکاؤٹنگ کرتے وقت ایک مربع فٹ کا چوکھٹا استعمال کریں اور کھیت کے سائز اور شکل کے مطابق چار مختلف مقامات کا انتخاب کریں، پھر پودوں کی کل تعداد اور ان میں متاثرہ شاخیں نوٹ کریں اور حملہ فیصد معلوم کریں۔

برداشت

کٹائی کے لئے مناسب وقت پھول آنے کے تقریباً 35 دن بعد ہوتا ہے۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 20-22 فیصد ہوتی ہے۔ نیز فصل کی کٹائی اس وقت کرنی چاہئے جب سٹہ کے اوپر والے دانے رنگ بدل چکے ہوں اور نیچے والے چند دانے ابھی ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں۔ پھنڈائی کے بعد دانوں کو صاف کر کے دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں تا کہ دانوں میں نمی 10-12 فیصد ہو جائے۔ اس کے بعد سٹور کریں۔

دھان کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم عوامل

1۔ صرف منظور شدہ اقسام سپر باسمتی، باسمتی 385، باسمتی 370، باسمتی پاک (کرنل باسمتی) باسمتی 198 باسمتی 2000، شاہین باسمتی، اری 6، کے ایس 282 اور نیاب اری 9 کا تصدیق شدہ اور صحت مند توانا بیج سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کریں۔

2۔ دھان کی پنیری 20 مئی سے پہلے ہرگز کاشت نہ کریں۔

3۔ دھان کی فصل کو بیماریوں سے بچانے کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندکش زہر لگا کر ہی کاشت کریں۔

4۔ نرسری کو نقصان رساں کیڑوں سے بچانے کے لئے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

5۔ لاب 9-9 انچ کے فاصلہ پر دو دو پودے اکٹھے لگائیں۔

6۔ کھاد سفارش کردہ مقدار، وقت اور درست طریقہ سے ڈالیں۔

7۔ اگر نرسری میں زنک سلفیٹ نہ ڈالا گیا ہو تو لاب لگانے کے 10 تا 12 دن کے اندر اندر 35 فیصد والا 5 کلوگرام یا 20 فیصد والا 10 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

8۔ بوران کی کمی دور کرنے کے لئے پنیری کی منتقلی کے لئے زمین کی تیاری کے وقت 3 کلوگرام بوریکس فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔

9۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جڑی بوٹی مار زہر لاب لگانے کے 3 تا 5 دن کے اندر استعمال کریں۔

10۔ جراثیمی جھلساؤ کے حملہ کی صورت میں پانی بیماری والے کھیت سے دوسرے کھیت میں منتقل نہ کریں۔

☆......☆......☆

میرے نانا مکرم سومر خان صاحب چانڈیو

ش۔انجم

میرے نانا مکرم سومر خان صاحب چانڈیو ہمارے گاؤں دادن آباد کے پہلے احمدی تھے۔ بیعت سے قبل بھی آپ پانچ وقت کے نمازی پرہیزگار اور دیندار آدمی تھے۔ آپ اپنے گاؤں کے پہلے پڑھے لکھے بزرگ تھے اور پیشے کے لحاظ سے استاد تھے۔ میری والدہ محترمہ بتاتی ہیں کہ نانا جان کی پیدائش کا سن معلوم نہیں۔ البتہ نانا جان نے 1923ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں بیعت کی تھی۔ انہوں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک بزرگ نے ان کی آنکھوں میں سرمہ ڈالا ہے۔ اس خواب کے کچھ عرصے بعد ہی آپ کی ملاقات حضرت ماسٹر محمد پریل صاحب سے ہوئی۔ ماسٹر صاحب نے نانا جان کو دعوت الی اللہ بھی کی اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر بھی دکھائی۔ نانا جان نے وہ تصویر دیکھنے کے فوراً بعد بیعت کر لی کیونکہ تصویر میں وہی شخص تھے جنہوں نے خواب میں نانا جان کی آنکھوں میں سرمہ ڈالا تھا۔

دوسری وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ گاؤں میں ایک مجذوب سی عورت رہتی تھی۔ وہ گاؤں کے لوگوں کو اکثر امام مہدی کے بارے میں بتاتی رہتی تھی جب نانا جان بیعت کر کے واپس گاؤں لوٹے تو آپ نے سب کو امام مہدی کے آنے کی خبر دی۔ لوگ اس مجذوب عورت کی زبان سے پہلی ہی سن چکے تھے لہٰذا میرے دادا جان اور دادی جان سمیت دوسرے بہت سے رشتہ داروں نے فوراً بیعت کر لی۔

نانا جان نے دو شادیاں کی تھیں۔ جن میں سے آپ کی چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہوا۔ آپ کی دو بیٹیاں وفات پا چکی ہیں۔ آپ نے اپنی دونوں بیویوں کے ساتھ ہمیشہ بہت اچھا سلوک کیا اور برابر حقوق دیئے۔ آپ نے اپنی اولاد کی تربیت بھی بہت اچھی کی۔ میری والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ نانا جان نے کبھی اپنی اولاد پر ہاتھ نہیں اٹھایا اور ہمیشہ سب سے شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔ آپ گھر میں اکثر حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی کتابوں کا مطالعہ کرتے۔ آپ نے الفضل بھی لگوایا ہوا تھا۔ ہر روز صبح سویرے سب گاؤں والوں کو نماز فجر کے لئے دروازہ کھٹکھٹا کر اٹھاتے تھے۔ نانا جان کو مخالفت کا بھی شدید سامنا کرنا پڑا۔ چنانچہ غیر از جماعت سے مباحثے بھی ہوا کرتے تھے اور آپ ان میں شامل ہوتے۔ آپ کی تقویٰ و پرہیزگاری کی وجہ سے سب آپ کی عزت کرتے۔

آپ کے سن پیدائش کی طرح سن وفات بھی کسی کو معلوم نہیں۔ البتہ والدہ بتاتی ہیں کہ عشاء کی نماز کے وقت وضو کے لئے اٹھے تو ہارٹ اٹیک ہو گیا اور اسی میں آپ کی وفات ہو گئی۔ اللہ میرے نانا جان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 97522 میں رضیہ بانو

زوجہ محمود احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/154000 روپے (2) زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد عزیز ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 97523 میں مجاہد احمد شہزاد

ولد دل محمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 سید وحید احمد ولد سید سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907

مسل نمبر 97524 میں کاشف احمد

ولد حفیظ احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر حمید ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحیٔ کامران وصیت نمبر 37907

مسل نمبر 97525 میں معافیہ محوش

بنت بشر اللہ خان قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ معافیہ محوش۔ گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ساجد ولد احمد علی

مسل نمبر 97526 میں جمیلہ

زوجہ سیف اللہ قوم کھلول پیشہ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فقیر والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/88000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ۔ گواہ شد نمبر 1 محسن احمد طیب معلم سلسلہ وصیت نمبر 42224۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد میوہ خان

مسل نمبر 97527 میں قرۃ العین

بنت لیاقت علی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلم بیگ ولد مرزا انور بیگ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر

مسل نمبر 97528 میں ثمینہ پروین

بنت نبی احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کوکا مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ذاکر احمد ولد نبی احمد

مسل نمبر 97529 میں حافظ سید عدیل احمد

ولد سید قاسم احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حلقہ مبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید قاسم احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد شاہ وصیت نمبر 30621

مسل نمبر 97530 میں امتہ النسیم

زوجہ محمد اشرف قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 475/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97531 میں راؤ منصور اکبر

ولد راؤ محمد اکبر خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 25/ ایکڑ واقع گنگا پور مالیتی -/12500000 روپے کا حصہ (4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راؤ منصور اکبر خاں۔ گواہ شد نمبر 1 راؤ محمد اظہر ولد راؤ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد نصیر احمد

مسل نمبر 97532 میں شاہد نصر اللہ خاں

ولد محمود نصر اللہ خاں قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ اراضی واقع ڈسکہ کل رقبہ 302 کنال 6 مرلے میں ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان

مسل نمبر 97533 میں منصور عدنان

ولد امیر عبداللہ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 فیض اللہ ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 97534 میں فراز احمد منگلا

ولد حاجی بشیر احمد منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37113 گواہ شد نمبر 2 حاجی بشیر احمد منگلا والد موصی

مسل نمبر 97535 میں جنید احمد منگلا

ولد علی گوہر منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 37113۔ گواہ شد نمبر 2 علی گوہر منگلا والد موصی

مسل نمبر 97536 میں عطیہ رحمٰن

بنت محمد یعقوب قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 1997ء ساکن سیال موڑ اضافی آبادی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیہ رحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد یعقوب (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد فاروق مربی سلسلہ ولدمحمد شریف

مسل نمبر 97537 میں سعادت احمد ڈوگر

ولد سلطان احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعادت احمد ڈوگر۔گواہ شدنمبر 1 عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ ۔گواہ شدنمبر 2 عاصم ضیاء باجوہ ولدمشتاق احمد باجوہ

مسل نمبر 97538 میں سلیمہ بی بی

بیوہ محمد حنیف (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑاضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/360000 روپے(2) ساڑھے چار ایکڑ زرعی اراضی میں 1/8 حصہ مالیتی -/168750 روپے (3) حق مہرادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ بی بی۔گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 20446

مسل نمبر 97539 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوراڑھائی تولے مالیتی -/65000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت بی بی ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شدنمبر 2 محمد شریف ولد نیامت خاں

مسل نمبر 97540 میں محمد شریف

ولد نیامت خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 10 کنال واقع ربوہ مالیتی -/600000 روپے (2)10 مرلہ رہائشی مکان چک نمبر 109/R.B -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شریف۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074 گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 97541 میں مسخر سفیر

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مسخر سفیر۔گواہ شدنمبر 1 محمد جاوید ولد حبیب اللہ۔گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 97542 میں مبشر احمد

ولد طارق الطاف قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندکے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد جاوید ولد حبیب اللہ گواہ شدنمبر 2 خالد احمد ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 97543 میں خرم شہزاد

ولد ناصر احمد قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد۔گواہ شدنمبر 1 محمد جاوید۔گواہ شد نمبر 2 خالد احمد

مسل نمبر 97544 میں عبدالمنان فیاض

ولد حکیم محمد رمضان (مرحوم) قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 کنال اراضی ناقابل کاشت مالیتی -/150000 روپے(2) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالمنان فیاض ۔گواہ شدنمبر 1 عبدالمومن رضوان احمد ولد عبدالمنان فیاض۔گواہ شدنمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 97545 میں محمد عمران مختار

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد عمران مختار۔گواہ شدنمبر 1 الیاس احمد وقار وصیت نمبر 29981۔گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد غلام رسول

مسل نمبر 97546 میں مصباح بشریٰ

زوجہ جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے(2) حق مہر-/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4370 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مصباح بشریٰ۔گواہ شدنمبر 1 منیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 ماسٹر حمید خاں

مسل نمبر 97547 میں عظمیٰ شمائلہ

زوجہ محمد احسن قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/36000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4639 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ شمائلہ۔گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 97548 میں مرزا محمود احمد

ولد صوفی احمد دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا محمود احمد۔گواہ شدنمبر 1 طارق احمد قمر وصیت نمبر 56792۔گواہ شدنمبر 2 نثار احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 97549 میں پروین بی بی

زوجہ محمود احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اخراجات مل رہے ہیں۔اورمبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔پروین بی بی۔گواہ شدنمبر 1 طارق احمد قمر ولد رشید احمد۔گواہ شدنمبر 2 نثار احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 97550 میں ساجدہ بشریٰ

بنت چوہدری بشیر احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے 9 ماشے مالیتی-/167875 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ بشریٰ۔گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد گجر ولد بشیر احمد گجر۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری بشیر احمد گجر والد موصیہ

مسل نمبر 97551 میں روزینہ ہارون

زوجہ شیخ ہارون رشید قوم شیخ پیشہ تدریس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور متفرق (2) ڈائمنڈ انگوٹھی 1 عدد (3) حق مہر بذمہ خاوند 55000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8168/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روزینہ ہارون۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید شیخ وصیت نمبر 39397 گواہ شد نمبر 2 جاہد احمد مامون ولد عبدالبصیر

مسل نمبر 97552 میں احمد عدنان ارشد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ ملازمت (ٹرینی) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت (جیب خرچ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عدنان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلمان ارشد ولد محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک ولد طاہر احمد ملک

مسل نمبر 97553 میں احمد عثمان ارشد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ ملازمت (ٹرینی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت (جیب خرچ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احمد عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک

مسل نمبر 97554 میں امتہ الجمیل

زوجہ مبارک احمد کھوکھر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر 6000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب الدین امجد ولد چوہدری علم دین گواہ شد نمبر 2 نوید احمد چوہدری ولد میجر حمید احمد کلیم

مسل نمبر 97555 میں طاہرہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 6000/- روپے (2) مکان 35 تولے مالیتی 770000/- روپے (3) از ترکہ والدین 10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا شرعی حصہ (2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ

مسل نمبر 97556 میں مبشرہ تبسم شاہد

زوجہ شاہد وسیم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سپر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی 300000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 150000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ تبسم شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد فرمان علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم چوہدری وصیت نمبر 43738

مسل نمبر 97557 میں ثمینہ شاہین طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سپر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی 280000/- روپے (2) حق مہر 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ شاہین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم چوہدری وصیت نمبر 43738

مسل نمبر 97558 میں عرشیہ فضل

زوجہ فضل احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاچھو پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی 250000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 250000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عرشیہ فضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 97559 میں طاہر احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد چوہدری محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد

مسل نمبر 97560 میں رضیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی 50000/- روپے (2) حق مہر 5000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 97561 میں منظور احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 125000/- روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ڈوگر ولد سردار محمد ڈوگر

مسل نمبر 97562 میں فرخندہ منظور

بنت چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منظور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 97563 میں رملہ منظور

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہمن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رملہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 97564 میں عبدالحفیظ بھٹی

ولد عبدالمجید بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالحق

مسل نمبر 97565 میں زاہدہ سلیم

زوجہ سلیم احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً 400000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری ظہور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی وصیت نمبر 11295

مسل نمبر 97566 میں محسن احمد

ولد محمد ارشد قوم ٹاہو جٹ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان نسیم ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر ولد محمد انور راجپوت

مسل نمبر 97567 میں عرفان احمد

ولد حفیظ احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان نسیم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر

مسل نمبر 97568 میں سمیعہ رفعت

بنت رفعت رفیق (مرحوم) قوم کھیم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد 5 مرلہ مکان رہائشی کا شرعی حصہ (4 بہنیں ایک بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ رفعت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد عاصم ولد خیر دین (مرحوم)

مسل نمبر 97569 میں کامران طارق

ولد محمد مصطفیٰ طارق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کامران طارق۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خان نسیم۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شعیب حیدر

مسل نمبر 97570 میں منور احمد بھٹی

ولد چوہدری حسین بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 135 کنال واقع چک نمبر 48 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/6000000 روپے (2) مکان واقع چک نمبر 48 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) نقد رقم -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شاہد کاہلوں ولد چوہدری قائم الدین کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ

مسل نمبر 97571 میں حافظ سفیر احمد گلزار

ولد نثار احمد گلزار قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ سفیر احمد گلزار۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 97572 میں شہزاد احمد منہاس

ولد بشارت احمد منہاس قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم خرم ولد مظفر احمد

مسل نمبر 97573 میں عاقب جمشید

ولد غلام قادر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب جمشید۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مجتبیٰ ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد ولد ملک محمد دین خادم

مسل نمبر 97574 میں نصیرہ سعید

زوجہ سعید احمد عابد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد عابد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی

مسل نمبر 97575 میں شہزاد الدین خٹک

ولد معین الدین خٹک قوم خٹک پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ لطیف آباد پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد الدین خٹک۔ گواہ شد نمبر 1 سید امجد حسین بخاری وصیت نمبر 40155۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر سعید قریشی وصیت نمبر 37028

مسل نمبر 97576 میں صدیق احمد

ولد خیال جان احمد قوم حاجی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل محمود وصیت نمبر 56769

مسل نمبر 97577 میں محمد شفیق احمد

ولد خیال جان احمد قوم حاجی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل محمود وصیت نمبر 56769

مسل نمبر 97578 میں عتیق احمد

ولد خیال جان احمد قوم حاجی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل محمود وصیت نمبر 56769

مسل نمبر 97579 میں سعدیہ نوشین

بنت اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید II کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نوشین۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد والد موصیہ وصیت نمبر 20510۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد وصیت نمبر 51189

مسل نمبر 97580 میں بلال احمد میمن

ولد مشتاق احمد میمن قوم میمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد میمن۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد میمن والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 97581 میں حمیرا تحسین

بنت ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) نقد رقم -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا تحسین۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 63648

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

علمی و ورزشی مقابلہ جات

(مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ)

مکرم اعجاز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ صابو بھڈیار کو اپنے علمی اور ورزشی مقابلہ جات مورخہ 22,21,20 فروری 2009ء کو منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس دوران تلاوت، نداء، دینی معلومات، کلائی پکڑنا، اور پنجہ آزمائی کے مقابلے کروائے گئے۔ مقابلہ جات کا افتتاح نماز تہجد سے کیا گیا جس میں 25 کے قریب حاضری تھی۔ اختتامی تقریب مورخہ 3 مارچ 2009ء کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ اکرم صاحب انسپکٹر تربیت تھے۔ اسی دن جلسہ یوم مصلح موعود بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں 130 کے قریب حاضری تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بہتر رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم مرزا مجید احمد صاحب)

مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم مرزا مجید احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3/4 دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے 5 مرلہ 39 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میری بیٹی مکرمہ امۃ المجیب طاہرہ صاحبہ کے نام کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم برہان الدین مبشر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم رفیع الدین مظفر صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ امۃ الولی شاہدہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم فہیم الدین ناصر صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ امۃ المجیب طاہرہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب شادی

مکرم بشیر احمد کیانی صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم اعجاز احمد کیانی صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثوبیہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب بڑالی کوٹلی آزاد کشمیر مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر مکرم محمد تبسم صاحب مربی ضلع کراچی نے مورخہ 30 جنوری 2009ء کو احمدیہ ہال کراچی میں کیا۔ بڑالی کوٹلی آزاد کشمیر میں مورخہ 18 فروری 2009ء کو رخصتی عمل میں آئی رخصتی کے موقع پر مکرم محمد حسین خادم صاحب (ر) معلم وقف جدید نے دعا کروائی۔ مورخہ یکم مارچ 2009ء کو اورنگی ٹاؤن کراچی میں دعوت ولیمہ ہوئی جس میں مکرم چوہدری نعیم احمد گوندل صاحب صدر حلقہ اورنگی ٹاؤن کراچی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد طاہر زمان صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 390/W.B لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 فروری 2009ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مسرور طاہر تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو نیک، خادم دین اور آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم عطاء الکریم ابن مکرم حاجی عبدالستار صاحب مرحوم ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ گزشتہ دنوں ہرنیا کے آپریشن کی وجہ سے صاحب فراش ہے۔ گو طبیعت پہلے کی نسبت کافی بہتر ہے تاہم کمزوری محسوس ہو رہی ہے احباب جماعت سے عزیزم کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے خاص فضل سے نوازے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

محترم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الوداعی تقریب

(نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم بوائز سکول)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 12 مارچ 2009ء کو اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے جماعت نہم کے طلباء نے جماعت دہم کے طلباء کے اعزاز میں الوداعی پارٹی کا اہتمام کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حافظ فرحان احمد متعلم جماعت نہم نے سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے جواب میں جماعت دہم کے طلباء کی نمائندگی کرتے ہوئے حافظ حماد احمد نے جوابی سپاسنامہ پیش کیا۔ ازاں بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب نے خطاب فرمایا اور طلباء کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے اور خاص طور پر ریسرچ کے میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل اردو میڈیم ہائی سکول نصرت جہاں اکیڈمی نے صدر محترم اور مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر صدر محترم نے دعا کروائی اور طعام کے بعد تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم رانا محمد سلیم اختر صاحب نے ادا کئے۔

پتہ درکار ہے

مکرمہ مسرت پروین صاحبہ زوجہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب مسل نمبر 87688 نے مورخہ 15 جون 2008ء کو دارالرحمت وسطی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆......☆......☆

کنورٹر + بیٹری پیکیج
نئی بیٹری EXIDE 140 کنورٹر 500W صرف 12700/= روپے 2 پنکھے + 3 انرجی سیور
نیز نئی اور پرانی بیٹری بازاری قیمت سے 100 روپے کے فرق کے ساتھ خریدیں
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ بالمقابل گیٹ نمبر 6
فون: 6213765 موبائل: 0301-7977210
0331-7797210

توسیع مکان بھارت فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 1986ء بمقام بیت الفضل لندن میں ہندوستان کی جماعت کی بعض مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک مالی تحریک کا اعلان فرمایا جو کہ مقامات مقدسہ کی ضروری مرمتوں اور بعض بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے رقم کی ضرورت سے متعلق تھی۔ حضور نے فرمایا فوری طور پر چالیس پچاس لاکھ روپیہ کی ان مقاصد کے لئے ضرورت ہے۔ فرمایا یہ عام تحریک نہیں ہے بلکہ جو اس مد میں دینا چاہتے ہیں ان سے یہ قبول کی جائے گی میں ہندوستانی نژاد احمدیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک میں آگے آئیں۔ لیکن دوسرے لوگ بھی اگر قربانی کرنا چاہتے ہیں تو ان کی قربانی بھی رد نہیں کی جاسکتی کیونکہ قادیان کا تعلق سب سے ہے۔ حضور نے اہل قادیان کو فرمایا کہ وہ پروگرام بنائیں اپنی ضروریات معین کریں اور تیزی سے ان کو مکمل کرنے کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں روپیہ مہیا کر دیا جائے گا۔ اس تحریک کا نام حضور نے ''توسیع مکان بھارت فنڈ'' رکھا۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد ربوہ اپریل 1986ء)

DIARRHOEA POWDER
قے، الٹی، اسہال خصوصاً بچوں اور عموماً بڑوں میں بفضل خدا کامیاب دوا قیمت -/20 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خود تصدیق کیجئے
فون نمبرز ہم سے حاصل کریں اور جنہیں خدا نے شفاء عطا کی ان سے براہ راست تصدیق کیجئے یا تصدیقات مفید طبی معلومات و مفت مشورہ جات کیلئے ہماری ویب ملاحظہ کیجئے۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، دمہ، ہائی بلڈ پریشر، بے اولادی بوجہ (سیمن پرابلم) خصوصی اعصابی کمزوری بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر کینیڈین و امریکن ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
فون: 0334-6372686-047-6211544
E-mail:drmazharca@yahoo.com
E-mail:drmazharus@yahoo.com
web:www.drmazhar.com

تحقیق تجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال
خورشید
1958 تا 2009
حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ و جگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پاچکے ہیں۔
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
ویب www.khurshid.we.bs
ای میل khurshiddawakhana@gmail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔مارچ

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	6:27

موسم بدل رہا ہے

اور گرد وغبار کی وجہ سے نزلہ وزکام کھانسی اور گلا خراب ہوجاتا ہے۔اس لئے روزانہ صبح وشام **شربت صدر** کی ایک خوراک پی لینے سے اللہ کے فضل کے ساتھ نزلہ زکام سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

NASIR ناصر — ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

بجلی کا نعم البدل نیو ربوہ الیکٹرونکس

جنریٹرہی جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر

ریلوے روڈ ربوہ

فون نمبر: 047-6215934

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز

0322-4223537 ☎ 042-5221477

الفضل روم کولر

جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔

فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760

فون نمبر: 042-5114822,5118096

FD-10

ذہنی پریشانی، اٹھرا، بواسیر، شوگر، گرمی، کمزوری اور خارش ہر قسم کیلئے

حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے

6214029 دارالفتوح شرقی گلی نمبر 1 ربوہ 0334-6201283

ماہر امراض گردہ ومثانہ کی آمد

بروز سوموار دوپہر ایک بجے تا 3 بجے

برائے رابطہ **مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر** یادگار چوک ربوہ ☎ 047-6213944

نسیم جیولرز

اقصیٰ روڈ ربوہ

کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے

فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

الفضل میں اشتہارے دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

زدجام عشق (اصل)	اکسیر بواسیر	تریاق فشار	سفوف خاص (مردوں کیلئے)	فضل خاص (اولاد نرینہ کے کورس)

اٹھرا خاص

بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت

فضل ربی دواخانہ

گولبازار ربوہ حکیم قمر احمد طیب (رجسٹرڈ) درجہ اول

047-6216075

0333-6707226

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF JEWELLERS

Rabwah SINCE 1952

Aqsa Road	Railway Road
6212515	6214750
6215455	6214760

www.sharifjewellers.com

Tables Partitions Workstations Storage Units

enliven

Customized Office Furniture

8 - 2nd Floor Commercial Area
Cavalry Ground Lahore Cantt.
Emal:muzaffar@enlivensolution.com
Cell:0321-8487933

Tel:+9242 668 6919-929
+9242 661 0114-115
Fax:+9242 661 0424